تبصرہ کتب

علوم القرآن | از مولانا محمد تقی عثمانی ۔ ناشر مکتبۂ دارالعلوم کراچی ۔ صفحات ۵۱۰ کتابت طباعت عمدہ ۔

ابتداء سے قرآن کریم کے متعلقہ مباحث، وحی، نزول و ترتیب نزول قراءت سبعہ اعجاز قرآن، ناسخ و منسوخ حفاظت و حقانیت قرآن مجید وغیرہ نے "اصول تفسیر و علوم القرآن" کے نام سے ایک مستقل علم کی صورت اختیار کی ہے۔ اور ہر دور میں علماء اور محققین نے اپنے زمانہ کے حاجات اور تقاضوں کو پیش نظر رکھ کر اس موضوع پر عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں۔ ایسے علوم کا بیشتر ذخیرہ عربی زبان میں ہے۔ ہندوستان میں حضرت شاہ ولی اللہ نے فارسی اور مولانا عبدالحق حقانی وغیرہ نے اردو میں اس موضوع پر قابل قدر کام کیا۔ مگر موجودہ دور کے نئے تقاضوں مخالفین اور مجادلین کے نئے شبہات مستشرقین اور مغرب زدہ طبقے کے پیدا کردہ اوہام اور وساوس کے بنا پر اس امر کی شدید ضرورت تھی کہ سلجھے ہوئے انداز میں اب تک کے ایسے قدیم اور جدید مواد کو سامنے رکھ کر ایک نئی کتاب مرتب کی جائے اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق بھی ہمارے جگری دوست فاضل مکرم مولانا محمد تقی عثمانی صاحب (مدیر البلاغ) کو دی۔ جن کے ساتھ ——— ایسے علمی کاموں میں خداوند کریم کی خاص توفیق شامل حال رہتی ہے۔ انہوں نے اس کتاب میں قرآن کریم تفسیر اور اصول تفسیر سے متعلق اہم مباحث کو بہترین انداز میں سمیٹا اور مستشرقین و اعداء اسلام کے قدیم و جدید شبہات کا بھی موثر انداز میں محاسبہ کیا۔ کتاب کا حصہ اول آٹھ ابواب پر مشتمل ہے جس میں وحی، تاریخ نزول قرآن قرآن کے سات حروف، ناسخ و منسوخ۔ حفاظت قرآن اور اس سے متعلق شبہات کے جواب حقانیت قرآن، مضامین قرآن پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔ حصہ دوم میں چار ابواب ہیں۔ جن میں تفسیر کے معتمد اور غیر معتمد ماخذ۔ تفسیر کے ضروری اصول اور قرون اولیٰ کے مفسرین۔ جیسے اہم مباحث پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ مصنف کو انگریزی زبان پر بھی عبور رہے اس لئے انہوں نے قرآن کریم سے متعلق یورپ کے نام نہاد محققین اور سکالروں کے اسلام